سوال

{ الذین ینقضون عہداللہ } میں عہد کون سا ہے ؟

جواب

الحمد للہ

ابو بکر بن العربی کا قول ہے :
عہد کی دو قسمیں ہیں : ان میں سے ایک میں توکفارہ ہے ، اور دوسرے میں کفارہ نہیں ۔

وہ عہد جس میں کفارہ ہے اس سے وہ قسم مراد ہے جو کسی کام کے کرنے کا کسی کام سے رکنے پر اٹھائی جائے ۔

اور دوسرا عہد وہ معاھدہ ہے جو شرعی طور پر جائز ہو اور دو فریق اس پر متفق ہو جائیں ، یا تو وہ خصوصی طور پر ان دونوں اور یا پھر عمومی لحاظ سے مخلوق پر حکم میں لازمی ہو ۔

تو یہ معاھدہ توڑنا جائز نہیں اور نہ ہی ختم کیا جا سکتا ہے ، اور نہ ہی اس میں کفارہ ہے ، اس کو توڑنے والا غدار قرار دیا جائے گا اور غداروں کے زمرہ میں اٹھایا اور اس کی غداری کے حساب سے اس کے لیے غداری کا جھنڈا لگایا اور یہ کہا جائے گا کہ یہ فلاں کی غداری ہے ۔

اور مالک رحمہ اللہ کا قول ہے کہ العہد سے مراد یمین یعنی قسم ہے ، جس کا عقد کی بنا پر توڑنا جائز نہیں ، اور اللہ تعالی کے اس فرمان میں بھی یہی مراد ہے :

اور تم قسموں کو ان کے پختہ کرنے کے بعد نہ توڑو حالانکہ تم نے اپنے آپ پر اللہ تعالی کو کفیل بنایا ہے

اور یہ ایسی چیز ہے جس میں کسی قسم کا کوئی اختلاف نہیں ۔ ۔